السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلی اورتیسری رکعت سے اٹھنے کے وقت بیٹھ کر اٹھنا چاہیے یا بغیر بیٹھے اٹھ کھڑا ہو۔ مولوی اشرف علی تھانوی نے لکھا ہے کہ ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نمازمیں اپنے قدموں کے پنجوں پراٹھ کھڑے ہوتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت پر عمل ہے اہل علم کے نزدیک۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جلسہ سنت ہے۔ مولوی اشرف علی تھانوی نے ترمذی کے جس صفحہ سے یہ حدیث نقل کی ہے اسی صفحہ پر دوچار سطر پہلے مالک بن حویرث کی یہ حدیث موجود ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی اورتیسری رکعت میں ذرا بیٹھ کر اٹھتے تھے۔ جس کو جلسہ استراحت کہتے ہیں۔ اوراس حدیث کو ترمذی نے صحیح کہا ہے بلکہ بخاری میں بھی ہے جس کی صحت متفق علیہ ہے۔ (مشکوۃ باب صفة الصلوۃ) اور جو حدیث مولوی اشرف علی نے نقل کی ہے اس کی بابت ترمذی میں لکھا ہے کہ اس میں خالد بن ایاس راوی ضعیف ہے۔

تنبیہ نمبر 1:

ترمذی کا یہ کہنا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت پر عمل ہے اہل علم کے نزدیک'' اس سے مراد کل اہل علم نہیں کیونکہ اس سے پہلی حدیث میں جو ہم نے ذکر کی ہے۔ ترمذی کہتے ہیں کہ اس پر بعض اہل علم کا عمل ہے۔ اور ہمارے اصحاب (اہل حدیث) کا بھی یہی مذہب ہے جب بعض اہل علم اوراہل حدیث کا مذہب اس حدیث کے موافق بھی ہوا اور ضرور ہے کہ دوسری حدیث میں کل مراد نہ ہوں۔ پس اب اس صورت میں یہ کہنا صحیح نہ ہوگا کہ اہل علم کے عمل سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث صحیح ہوگئی۔ کیونکہ جب کل نہ ہوئے تو اختلاف ہوا اور ضعیف حدیث عمل سے اس وقت صحیح ہوتی ہے جب اختلاف نہ ہو۔

تنبیہ نمبر 2:

قدموں کے پنجوں پر کھڑا ہونے کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جلسہ استراحت کے بعد جب دوسری رکعت یا چوتھی رکعت کےلیے کھڑے ہوتے یا تشہد کے بعد تیسری رکعت کےلیے کھڑے ہوتے کہ گھٹنے کھڑے کرلیں اورپاؤں پورے زمین پر لگا دیں کیونکہ جب اس طرح بیٹھ کر کھڑے ہوں گے اور ہاتھ بھی زمین پر ٹیکیں گے۔ چنانچہ اکثر دستور ہے کہ اکثر ٹیکے جاتے ہیں تو کتے کی بیٹھ کی شکل پیدا ہوجائے گی۔ جس کو اقعاء کہتے ہیں۔ اور یہ منع ہے کیونکہ حدیثوں میں کہیں اونٹ کی بیٹھک سے کہیں درندے کی طرح ہاتھ پھیلانے سے کہیں کوے کی طرح ٹھونگے مانے سے منع کیا گیا ہے گویا اس قسم کی ہیئات حیوانیہ کو نماز میں مکروہ سمجھا گیا ہے۔ اقعاء سے بھی چونکہ نہی آئی ہے اس طرح بیٹھ کر کھڑے ہونے سے منع فرمایا تاکہ اقعاء کی شکل پیدا نہ ہوجائے۔ بس اس صورت میں جلسہ استراحت کی اس حدیث میں نفی نہیں ہوگی۔ اوردونوں حدیثوں میں موافقت ہوجائے گی۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نمازکی کیفیت کا بیان، ج2ص 137

محدث فتویٰ